© rasailojaraid.com

درمیان فاصلے پیدا کر کے ایک نئی جنگ شروع کرنا چاہتا ہے۔ ان حالات میں جبکہ ہم لوگوں نے پاکستان میں جہاد کی حمایت میں تحریک چلائی جو کہ اللہ کے فضل سے کامیاب ہوئی، اب نتائج کے موقع پر لادین اور مغرب پرست لوگ اس تحریک کو ہائی جیک کریں تو یہ ہماری سب سے بڑی ناکامی ہوگی۔ امید ہے کہ الحق اظہارِ حق جاری رکھے گا۔ (نصر اللہ کاکڑ، صدر اسلامک یوتھ فورس پاکستان)

الحق کے مضامین اور قارئین کا اظہارِ خیال

● عرض پرداز ہوں کہ آپ کا موقر رسالہ ماہنامہ "الحق" برابر لائبریری الندوۃ الاثریہ جامعہ دارالحدیث میں آتا رہا ہے اور اپنے علمی آبِ زلال سے ہم تشنگانِ علومِ دینیہ کو سیراب کرتا رہا ہے۔ ملک کے گوشے گوشے سے آنے والے دیگر رسائل و جرائد میں آپ کا رسالہ ممتاز حیثیت رکھتا ہے اور ہم طلبہ نہایت دیدہ ریزی سے اس کا مطالعہ کرتے ہیں اور اکتسابِ فیض کرتے ہیں۔ (نثار احمد الامین العام ندوۃ الاثریہ یوپی، بھارت)

● الحق کا تازہ پرچہ موصول ہوا۔ ادارتی تحریر، منافقین کا تعاقب، زمانۂ حال کے فراعنہ، ابوجہل اور عتبہ و شیبہ کی نشاندہی اور اعلان اظہارِ حق پر دلی مبارکباد! یہاں کے احباب الحق کے شدت سے منتظر رہتے ہیں، اب کے پرچہ میں مسئلہ دیت پر جامع مضمون اور "اے خطۂ کشمیر" بھی دلچسپ ہیں۔ (احسان اللہ مضطر، دوحہ قطر)

● علمائے دیوبند کا علمی وارث، حضرت مولانا مفتی محمودؒ کے افکار کا ترجمان، شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحقؒ کے ہاتھ کا لگایا ہوا مہکتا ہوا گلشن، حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سیرتِ طیبہ اور مسئلہ ختم نبوت، سیرت الصحابہؓ، احوال اولیاء اللہ اور مسائل و فضائل کے ساتھ ساتھ موجودہ سیاست کا بھرپور تجزیہ کرنے والا بلکہ مغرب کی لادین سیاست کی کایا پلٹنے والا آپ کا ماہنامہ "الحق" مسلسل رہا ہے، اللہ تعالیٰ اس رسالہ کو دن دوگنی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے۔ (حضرت مولانا قطب الدین خطیب مرکزی جامع مسجد بہاولنگر)

● احقر کو ماہنامہ "الحق" پابندی سے مل رہا ہے جس کے لیے میں آپ کا شکر گذار ہوں۔ اس جریدے کے ذریعے جو دینی خدمت انجام پا رہی ہے وہ لائق تحسین بھی ہے اور لائقِ تعظیم بھی! اللہ تبارک و تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین (محمد شفیع الدین حیدر، کراچی)

قرآن حکیم کا اردو ترجمہ اور ایک ضروری وضاحت

اخبارات میں قرآن حکیم کے محض اردو ترجمے سے متعلق "الحق" میں سلسلہ مضامین چلا، مولانا مدرار اللہ مدرار اور احقر کے مضامین سے متعلق جناب عبدالحی ابڑو کا مکتوب شائع ہوا۔ اس سلسلہ میں توضیحاً گذارش

© rasailojaraid.com